تاج محل ... سعود عثمانی

پتھر ہے مگر پھول کے پیکر سے بنا ہے
کیا خواب ہے جو سنگِ منوّر سے بنا ہے

اِس خواب نے تو مجھ میں پلک تک نہیں جھپکی
یہ خواب تو آنکھوں کے مقدّر سے بنا ہے

اِس حُسن کو تو ہاتھ بنا ہی نہیں سکتے
یہ حُسن تو معمار کے اندر سے بنا ہے

یہ صبحِ ازل رنگ کہ چاندی سے سجی ہے
یہ ماہِ ابد گیر کہ مَر مَر سے بنا ہے

WWW.ALKALAM.PK

یہ آئنہ خانے کے شکستہ در و دیوار
یہ عکس جو ٹُوٹے ہوئے منظر سے بنا ہے

یہ حجرۂ ویران میں آباد کبوتر
یہ گھر جو اِسی اُجڑے ہوئے گھر سے بنا ہے

سینے سے گزرتا ہوا یہ لمحۂ موجود
ایسا ہے کہ جیسے کسی خنجر سے بنا ہے

دل حُسن کے اس حُزن پہ شق کیوں نہیں ہوتا
معلوم نہیں کون سے پتھر سے بنا ہے

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com